

(دوسری قسط)

فث تاریخ گوئی کی ابتداء از

ڈاکٹر آفتاب احمد خاں ڈبل ایم، اے۔ پی، ایچ، ڈی (لیکچرر)

(۱۳) اردو اترہ معارف اسلامیہ کا مقالہ نگار ”ابجد“ لکھتا ہے کہ عربی حروف کی یہ ابجدی ترتیب صوتی یا صوری اعتبار سے کسی خاص چیز سے واقفاً مطابقت نہیں رکھتی اگرچہ وہ یقیناً بہت قدیم ہے۔ جہاں تک پہلے بائیں حروف کا تعلق ہے تو یہ ترتیب ایک قدیم لوح میں بھی موجود ہے جو اس شمرہ (مغربی شام میں لاذقیہ کے قریب واقع ایک گاؤں) میں ۱۹۲۸ء دستیاب ہوئی ہے..... (یہ اوگاریت یا یگارت کے باشندوں کے حروف ہجاء تھے جو ”رأس شمرہ“ کے پاس قدیم شہر تھا)..... اوگاریت زبان ایک سامی زبان ہے جس کا رشتہ قدیم عبرانی سے ملتا ہے۔ لہذا اس ابجدی ترتیب کا کم از کم کنعانی الاصل ہونا یقینی ہے لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ عبرانی اور آرامی حروف ہجاء میں یہ ترتیب قائم رکھی گئی اور بلاشبہ عربوں نے موخر الذکر حروف کے ساتھ ہی یہ ترتیب بھی اختیار کر لی ہوگی۔

(۱۴) ڈاکٹر محمد انصار اللہ لکھتے ہیں کہ: ”محققین کا اس بارے میں اتفاق ہے کہ دنیا کے تمام قدیم و جدید حروف تہجی سامی حروف سے ماخوذ ہیں۔ عربی اور ہندوستانی حروف کا ماخذ بھی یہی سامی حروف ہیں۔“ ۵ اور چونکہ سامی ابجد کے تمام بائیں حروف کے بالترتیب ایک سے چار سو تک اعداد مقرر کر رکھے ہیں لہذا عربوں نے بھی انہیں اختیار کر لیا۔

(۱۵) محمد اسحاق صدیقی صاحب کی تحقیق یہ ہے کہ سامی قوم سے پہلے کسی قوم نے حروف

سے اعداد کا اظہار نہیں کیا تھا چنانچہ بعد میں جب کسی قوم نے سامی خط اختیار کیا اور اپنی ضرورت کے مطابق کچھ نئے حروف ایجاد کئے تو ان سے رسماً اعداد بھی منسوب کئے۔ چنانچہ عبرانی میں حروف سے چار سو تک، یونانی میں نو سو تک، عربی میں ہزار تک، جارجین میں دس ہزار تک اور آرمینین میں بیس ہزار تک اعداد منسوب ہیں۔^۱

(۱۶) علامہ سید سلیمان ندوی کے مطابق عربی میں ابتدائے اعداد کو لفظوں میں لکھا کرتے تھے بعد ازاں یہودیوں اور یونانیوں کی تقلید میں، رقم حروف ایجاد میں لکھنے لگے، جیسا کہ اب بھی عربی ہیئت (Astronomy) میں اختصار اور صحت کے خیال سے یہ طریقہ رائج ہے اور جس پر مشرق میں ”ابجد ہوز.....“ کے قاعدہ سے مادہ تاریخ نکالنے کا رواج ہے۔^۲

حروف کی ابجدی ترتیب اور اس سے متعلق آٹھ کلمات کی بابت یہاں تک جن روایات کا ذکر کیا گیا، ان کے بارے میں علامہ نیاز فتح پوری کا ارشاد ہے کہ:

”یہ سارے بیانات لغو ہیں، حقیقت یہ ہے کہ عربوں نے تروفہا عبرانی اور آرمی زبان سے حاصل کئے اور چونکہ وہاں یہی ترتیب تھی جو ابجد، ہوز وغیرہ میں پائی جاتی ہے اس لئے عربوں نے اسے منجسٹ لے لیا بعد کو البتہ اس ترتیب میں بلحاظ اسلوب تحریر و مخارج کچھ فرق ہو گیا۔“^۳ تین تین چار چار حروف کو ملانے سے بعض کلمات کا بن جانا محض اتفاق ہے، لیکن ان سے یہ فائدہ ضرور ہے کہ اس طرح حروف کو باسانی بالترتیب یاد رکھا جاسکتا ہے، اور شاید اسی غرض سے کلمات ابجد وضع کئے گئے تھے۔^۴

اس مقام پر رائے بہادر گوری شکر ہیرا چند اوجھا کے ایک مقالہ بعنوان ”علم الاعداد کا ارتقاء“ کا ذکر ضروری ہے صاحب مقالہ نے لکھا ہے:

”علم الاعداد کی طرز جدید کی ایجاد ہندوستان میں ہی ہوئی۔ پھر یہاں سے اہل عرب نے یہ علم سیکھا اور عربوں نے اسے یورپ میں رائج کیا۔ اس کے قبل ایشیا اور یورپ کی کلدانی،

^۱ فن تحریر کی تاریخ ص ۱۶۸

^۲ عرب و ہند کے تعلقات ص ۱۳۴، طبع معارف اعظم گڑھ طبع جدید ۱۹۹۲ء
^۳ فن تاریخ کوئی اور اس کی روایت ص ۹، بحوالہ نگار (کنو) معلومات نمبر ص ۱۰۴ جنوری فروری ۱۹۵۸ء
^۴ فن تحریر کی تاریخ ص ۲۳۵ بحوالہ مجموعہ استفسار و جواب جلد دوم

یونانی عربی نویسی ہندسہ کا کام حروف ابجدی سے لیتی تھیں۔ عربوں میں خلیفہ ولید اول کے زمانہ تک اعداد کا رواج نہ تھا (۷۰۵ء-۷۱۵ء) اس کے بعد انہوں نے ہندوستان سے یہ فن سیکھا۔
اس بیان پر یہ اعتراض وارد ہو سکتا ہے کہ اگر ترتیب ابجد ولید بن عبد الملک کے عہد حکومت میں رائج ہو گئی تھی تو پھر مشرقی و مغربی ابجد کی ترتیب میں فرق کیوں واقع ہوا اور اس کے اسباب کیا تھے؟
پھر ولید کے عہد تک ذیل کی مغربی ترتیب ہی مشرق میں کیوں رائج نہیں ہوئی:

کلمات	ابجد	ہوز	حلی	کلن
حروف	ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن	د و ز ح ط ی ک ل م ن	ط ی ک ل م ن	ک ل م ن
اعداد	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰
کلمات	صغض	قرست	مخند	فلنش
حروف	م ع ف ض ق ز س ت ث خ ذ ظ غ ش	م ع ف ض ق ز س ت ث خ ذ ظ غ ش	م ع ف ض ق ز س ت ث خ ذ ظ غ ش	م ع ف ض ق ز س ت ث خ ذ ظ غ ش
اعداد	۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰	۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰	۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰	۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

واضح رہے کہ شمالی افریقہ اور جزیرہ نمائے اسپین پر نکال میں پانچویں، چھٹے اور آٹھویں مجموعہ حروف کی ترتیب مختلف ہے، جس کی بنا پر مشرقی و مغربی ابجدی ترتیبوں کے چھ حروف کی عددی قیمتوں میں بھی فرق واقع ہو گیا ہے۔ ذیل کے نقشے میں ان چھ حروف کی عددی قیمت کے فرق کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

حروف	س	ش	ص	ض	ظ	غ
مشرقی اعداد	۶۰	۳۰۰	۹۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰۰
مغربی اعداد	۳۰۰	۱۰۰۰	۶۰	۹۰	۸۰۰	۹۰۰

اس فرق کی بنیادی وجہ کیا ہے اس سوال کا جواب بہ ظاہر آسان نہیں لیکن قیاس کے طور پر کہا

۔ حروف ابجد کے اعداد کے لحاظ سے یہ علم بقراط اور افلاطون کے زمانہ میں بھی یونان میں عام تھا (مفسر المعارف لکھتے ہیں) (۳۹۲)

۱۔ قرون وسطیٰ میں ہندوستانی تہذیب ص ۱۳۵ اور ۱۳۶ء مترجمہ فنی پریم چند، ہندوستانی اکائیوں کی یونانی الہ آباد ۱۹۳۱ء بحوالہ بھارتی پرائیمری لپ مال ص ۱۱

جاسکتا ہے کہ ہسپانیہ کی فتح اور وہاں اموی شہزادہ عبدالرحمن الداخل کے زمانہ (۱۳۸ تا ۱۷۱ھ / ۷۵۵-۷۸۷ء) تک کلمات ابجد کی آٹھ مجموعوں میں تقسیم تو ہو گئی ہو مگر اس پر کامل اتفاق نہ ہوا ہو اور اس کے سبب ہی مشرقی و مغربی ترتیب کے مابین فرق واقع ہوا ہو اور ازاں بعد مشرقی ابجد نے ہارون الرشید کے زمانہ خلافت (۷۵۰ تا ۸۰۸ء) میں، جو علوم و فنون اور تراجم کے اعتبار سے عہد زریں تھا، مستقل شکل اختیار کی ہو۔ ہمارے اس قیاس کو اس بات سے بھی تقویت ملتی ہے کہ خلیفہ ہارون کے عہد میں عبرانی زبان کے حروف چھٹی پر جو تعداد میں بائیس ہیں اور بہ اعتبار ادبیات و علوم تمام سامی زبانوں میں سب سے زیادہ قدیم ہے۔ ”مخدد و مضطبع“ کا اضافہ بھی ملتا ہے اور مزید علامہ سید سلیمان ندوی کے لفظوں میں کہ ”عربی زبان میں حروف ہجا کی یہ تبعیت (پیریوی) عبری کی ترتیب پر تھی“ ۱۔ اس خیال کی تائید ابوریحان البیرونی (م ۳۴۰ھ / ۱۰۴۸ء) کے درج ذیل اقتباس سے بھی ہوتی ہے، وہ لکھتا ہے، ”اہل ہند اپنے رسم الخط کے حروف سے اعداد کا کام نہیں لیتے جیسے کہ ہم عبرانی حروف کی ترتیب سے عربی حروف سے کام لیتے ہیں۔“ ۲۔ طامس پیٹرک بھی اسی خیال کا ہم نوا ہے۔ چنانچہ اس کے لفظوں میں عربی ابجد کے پہلے چھ کلمات عبرانی ”الفابیت“ سے مشابہ ہیں اور آخری دو مجموعے عربی سے مخصوص ہیں۔ ۳

عبرانی حروف چھٹی کے بائیس حروف یہ ہیں:

الف (Alef) بیٹ (Beth) گیمیل (Gimel) دالط (Daleth) ہے (He-E) واو (Vaw) زین (Zen) حیط (Hath) طیط (Tath) یود (Yod, Jod) کاف (Kaf) لامد (Lamed) مم (Mom) نُن (Nun) سن یا سائک (Sun) عین (Ain) نے (Fe) صیح یا صادے (Sade) قف یا قوف (Qof) ارش یاریش (Rash) شن یا شیم (Shan) اور تاذ (Tae) ۴

عربی تلفظ کے اعتبار سے ان عبرانی حروف کی عددی قیمت اس طرح ظاہر کی جاسکتی

ہے:

۱۔ مقالات سلیمانی ۳: ۲۳-۲۴ مطبع معارف اعظم گڑھ ۱۳۹۱ھ / ۱۹۷۱ء ج ۱ قرون وسطیٰ میں ہندوستانی تہذیب ص ۱۳۷

۲۔ "The First Six Of These Words Correspond To The Hebrew Alphabet, The Last Two Consist Of The Letters Peculiar To Arabic" Cit Dictionary of galam P.681 Col. 1

۳۔ مقالات سلیمانی ۳: ۲۳-۲۴، فن تحریر کی تاریخ ص ۱۵۸ پر شکل (نقشہ) نمبر ۱۰۸ نیز رائل انڈسٹری ان نوپار لکے مختلف صفحات مطبوعہ معارف اعظم گڑھ ۱۳۹۳ھ

سپتمبر اکتوبر ۱۹۹۹ء

برہان دہلی

ا ب ج د ه و ز ح ط ي ك ل م ن س
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰

ع ف ص ق ي ر ث ش ت -

ان حروف سے جو کلمات بنتے ہیں، ان کی ترتیب یہ ہے:

”ابجد، ہوز، حطی، کلمن، سفص، قرشت، ان کی عددی قدر چار سو تک ہے عربوں نے ”مخدور“ ضغف“ کا اضافہ کر کے ان تمام کلمات سے ایک ہزار تک اعداد منسوب کر لئے جو ان کے سامی مزاج کے مطابق تھے۔ یہاں اس جانب بھی اشارہ ضروری ہے کہ رومن ابجد کے آخری چھ حروف یعنی (U, V, W, X, Y, Z) بھی بعد کا اضافہ ہیں۔

اس بحث سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ عربی زبان کی یہ ابجد بے حد سائنٹفک اور جامع ہے چنانچہ دنیا میں سب سے زیادہ رائج زبان انگریزی کی چھپیس حرفی ”ایٹھ“ (الفابیت) کے بارہ حروف یعنی A.B.C.D جس سے ابجد بنتا ہے۔ ۱۔ K.L.M.N جو براہ راست کلمن سے اور Q.R.S.T قرشت سے ماخوذ ہیں۔ اسی عربی ابجد کے غیر معمولی اثرات کا نتیجہ ہیں۔ ”ہوز“ کے لئے انگریزی میں کئی حروف استعمال ہوئے ہیں جیسے ”E.F.G.H.I.J“ اس مجموعے میں ’E‘ ہائے ہوز (ہ) کی جگہ ہے اور F.G.H کے قائم مقام ہیں ”Though“ اور ”Though“ میں ہم آج بھی G.H کی آواز ”واو“ ہی نکالتے ہیں) ل. از (زائے معجم) کی جگہ ہے۔ یوں مجموعی طور پر انگریزی حروف E F G H I J ہوز ہو جاتا ہے۔ ۲۔ اس مثال سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ انگریزی زبان کے مذکورہ حروف عربی زبان کی ترمیم ابجد سے کتنے قریب اور اس سے متاثر ہیں۔

علم الاعداد کی ترویج و اشاعت سے پہلے اہل عرب کی مانند یونانی اور رومی بھی ہندسوں (ارقام) کا کام حروفِ تہجی ہی سے لیتے تھے۔ چنانچہ رومن حروف کا استعمال اعداد کے بجائے آج کل بھی دیباچہ میں صفحات کی تعداد اور گھڑیوں میں وقت ظاہر کرنے کے لئے عمومی طور پر

۱۔ انگریزی کا حرف ”C“ اصل میں ”ج“ کا قائم مقام ہے۔ ”جلال“ کو ترکی میں آج بھی ”CELAL“ کہتے ہیں۔ ملاحظہ ہو مقالہ ”عربی زبان کی اہمیت“ از ڈاکٹر ثار احمد فاروقی مشمولہ ماہنامہ منادی، نئی دہلی جلد ۵۵ شماره ۱۱ ص ۷
ج لسانی مطالعے ص ۱۶

کیا جاتا ہے۔ مگر چہ آج کل ہر تعلیم یافتہ رومن حروف کے اعداد سے واقف ہے، تاہم ذیل کی جدول میں اس زبان کے ان حروف کو درج کیا جاتا ہے، جن سے اعداد منسوب کئے گئے ہیں۔ واضح ہو کہ اس رومن خط کا رواج انگلینڈ میں جولیس سیزر (Julius Caesar) کے حملے (۵۴-۵۵ ق۔ م) کے بعد ہوا تھا۔

صورت	تلفظ	عدد	صورت	تلفظ	عدد	صورت	تلفظ	عدد
حروف			حروف			حروف		
I	آئی	۱	L	ایل	۵۰	D	ڈی	۵۰۰
V	وی	۵	C	سی	۱۰۰	M	ایم	۱۰۰۰
X	ایکس	۱۰	G	جی	۴۰۰	---	---	---

اس جدول کے رد سے G (جی اور L (ایل) پر آڑی لکیر بنادینے پر ان دونوں حروف کی قیمت سو گنا و ہزار گنا بڑھ جائے گی یعنی علی الترتیب چالیس ہزار اور پچاس ہزار ہوں گے لیکن یہ دونوں حروف بطور اعداد عام طور پر مستعمل نہیں۔ انہی حروف سے چھوٹے بڑے عدد رومن حساب سے بنالیے جاتے ہیں یعنی بڑے عدد والے حروف کے بائیں جانب چھوٹے عدد والا حرف لکھنے سے قیمت کم اور دائیں جانب لکھنے سے قیمت زیادہ ہو جاتی ہے۔ مثلاً: IX: 'نو' XV: پندرہ، VC: پچانوے، GX: چار سو دس وغیرہ۔ لیکن انگریزی میں "G" کے علاوہ صرف سات حروف سے ہی بالعموم گنتیوں کا کام لیا جاتا ہے اب سوال یہ ہے کہ کیا عربی اساس زبانوں کی طرح تاریخ گوئی کا رجحان مغربی اور بالخصوص انگریزی زبان و ادب میں بھی موجود ہے؟ تاریخی شواہد کی روشنی میں اس کا جواب نفی میں ہوگا۔ البتہ خواجہ حافظ کی وفات سے متعلق ذیل کی مثال کو مستثنیات یا محض تفریح طبع کا نتیجہ سمجھنا چاہئے:

Thrice Take From Mosullah Garth its Richest Grain Which is
The Year of Hafiz's Death ۲

یعنی صحنِ مصطفیٰ سے اس کے سرسبز دانے کو تین مرتبہ اٹھا لو یہی حافظ کا سال وفات ہے۔

۱۔ دی دلائل و شہری لان ہوا لٹری حروف ۵۵ کے تحت
۲۔ فی تاریخ مکی و کسری منہاس ص ۹

مہر ۱۹۹۹ء

واضح رہے کہ یہ تاریخ بھی اصلاً فارسی کے درج ذیل مادہ تاریخ پر مبنی ہے:
بجو تاریخ منش از "خاک مصلیٰ" ۷۹۱ھ

منقولہ بالا انگریزی (Chronogram) سے سال اس طرح برآمد کیا گیا ہے کہ لفظ Mosullah (مصلیٰ) کے حروف "M" اور دو "LL" (ایل) کے اعداد کا میزان (۱۱۰۰) ہوتا ہے اس میزان میں سے اگلے مصرع (Hemistich) کے الفاظ Its Richest Grain کے ایک "C" (سی) اور تین "ا" (آئی) کے ایک سو تین عدد کو تین گنا (۳۰۹) کر کے (۱۱۰۰) میں سے خارج (۱۱۰۰-۳۰۹) کرتے ہوئے مطلوبہ تاریخ ۷۹۱ھ حاصل کر لی گئی یعنی یہ تاریخ تخریج سے برآمد کی ہے۔ علاوہ ازیں بعض دیگر تاریخیں بھی ملتی ہیں۔

اہل یورپ نے جب عربوں سے حساب اور ہندسہ کا علم سیکھا تو معمولات زندگی کے دیگر شعبوں سے حروف کا استعمال بطور اعداد متروک ہو گیا جیسا کہ خود اہل عرب نے ہندوؤں سے حساب ہندی (آرقام ہندیہ) سیکھنے کے بعد حروف ابجد کو بطور اعداد استعمال کرنا ترک کر دیا تھا۔ سنسکرت میں بھی ویدوں کے زمانہ سے اعداد کو حروف سے ظاہر کرنے کی رسمایت رہی ہے۔ ابتداءً اس زبان کے چھتیس حروف تہجی یا حروف مقطعات کی ایک سے لیکر مہاسنگھ تک قیمت مقرر کی گئی ہے۔^۱ یعنی حرف ۴ (پا) کا ایک عدد ہے تو ۴۶ (پھا) کی قیمت مہاسنگھ ہے۔^۲ اس علم کو سکیت وڈیا کا نام دیا گیا ہے۔ سنسکرت میں تاریخ گوئی کے اس طریقہ کا موجد آریہ بھٹ اول (پیدائش ۷۶۷ء) کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ لیکن دسویں صدی عیسوی میں آریہ بھٹ ثانی (ماہر ریاضی) نے سابقہ طریقہ کو آسان بنایا۔ اس نے سنسکرت کے تمام حروف تہجی کو درج ذیل چار گروہوں میں تقسیم کیا اور ہر گروہ کے حروف کی قیمت صفر سے نو تک مقرر کی۔

۱۔ دیوان حافظ مترجمہ پروفیسر حمایت اللہ راولپنڈی ص ۵۷۸ مطبوعہ بار اول ۱۹۲۴ء

۲۔ برائے تفصیل دیکھئے غرائب الجمل ص ۳۳ کی جدول اور فن تاریخ گوئی از کسری منہاس ص ۱۳ تا ۱۴

۳۔ مہاسنگھ کے مصلیٰ دیکھئے کے لئے اردو کا یہ شعر کارآمد ہے: مہاسنگھ کے مفرانجس جان: شہر اس سے آئے نہیں مہربان۔ (لغات، ہیرالفظ صفر کے تحت)

۴۔ پراچین بھارت کا اتہاس لٹریچر انٹرنیشنل پبلیشرز ص ۲۰۶ تا ۲۰۷ موتی لال ہاری داس دئی طبع جالٹ ۱۹۶۲ء نیز بھارتیہ پراچین

۵۔ لپ مالام ۱۱۶ مصنفہ راجہ ہار چندت گوری شکر ہیر چند لومہا پبلشر مشی رام منوہر لال، نئی دہلی ۱۹۹۳ء

۶۔ آریہ بھٹ ثانی دسویں صدی عیسوی میں ہوئے، جنگی مشہور تصنیف "سدمانت" "افراد ابواب پر مشتمل ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ک	خ	گ	گ	ن	ج	چ	ج	ج	یاں	ح	ح
ٹ	ٹ	ڈ	ڈ	اں	ٹ	ٹ	ڈ	ڈ	ن	ح	ح
پ	پ	ب	ب	م							
ی	ر	ل	و	ش	ش	س	ہ				

سنسکرت میں دراصل تینیں حروف صحیح اور تیرہ حروف علت ہیں (ج) اور (چ) اضافی حروف صحیح ہیں۔ بنا بریں اس تقسیم بالا کی پہلی عمودی سطر میں ابتدائی چار حرف۔ ک، ٹ، پ، ی۔ ہیں لہذا اس طریقہ کو عرف عام میں صوتی اعتبار سے ”کٹاپلیا“ کا طریقہ کہتے ہیں اور ان چاروں حروف کی قیمت ایک ہے۔ دوسرے مجموعے ”کھاٹھا پھارا“ کے ہر ایک حرف کی قیمت دو علی ہذا۔ چونکہ بنیادی عدد ایک سے نو تک ہی ہوتے ہیں اس لئے اس طریقہ میں تمام حروف کی قیمت بھی ایک سے نو تک ہی رکھی گئی ہے۔ ماترؤں (اعراب) کا کوئی عدد شمار نہیں کیا جاتا۔ اس کے علاوہ تاریخ نکالنے میں ان حروف کا مجموعہ بھی با معنی نہیں ہوتا، لیکن اس سے قطع نظر ابتدائی زمانے میں تاریخ گوئی کے لئے بعض ایسے الفاظ کا انتخاب کیا جاتا تھا، جن کی تعداد متعین تھی۔ یہ طریقہ آج بھی رائج ہے۔ چنانچہ ان الفاظ کو لکھ کر ان کی تعداد کے مطابق عدد شمار کر لئے جاتے ہیں مثلاً:

(۱) آکاس یا سیدھی: صفر، (۲) برہم (خدا) یا چندرما (چاند): ایک (۳) آنکھ، کان، ہاتھ: دو (۴) مگن (خواص): تین (۵) وید، درن (ذات) جنگ (زمانہ سمندر: چار (۶) پنج بھوت (عناصر خمسہ) اندری (حواس خمسہ) بان، تیر: پانچ (۷) رس، شاستر (Scriptures) یعنی (عہد نامے) بھرم (بھور) جس کے چہ پر ہوتے ہیں: چھ (۸) پاتال، سپت پوری، دھاتو، پریت، رشی، سُر (سا، را، گا، ما، پا، دھانی): سات (۹) جوگ (نیک ساعت) گج (ہاتھی جو آٹھوں سمت کی حفاظت کرتے ہیں): آٹھ (۱۰) گرہ (تارے): نو (۱۱) دشا (سمت): دس (۱۲) زور (دیوتاؤں کا گروہ جس کا مکھی شو ہے): گیارہ (۱۳) راشی (راس، مروج) آدیتی ۲ (سورج جو بارہ حصوں میں تقسیم ہے): بارہ اسی طرح تیرہ، چودہ وغیرہ کو قیاس کیا جانا چاہئے۔ مثلاً رشن: چودہ۔ (جاری)

۱۔ ریاست وجامہ (جوگ۔ جوگ) کے بھی آٹھ ذرائع ہیں دیکھئے سنسکرت ہندی کوٹش اردو اسن شوام آپے ص ۸۳۹ موتی لال بھاری داس پبلشرز دہلی ۱۹۸۹ء ج ۲ بحوالہ مقالہ ستلایہ تاریخ گوئی ص ۲۲۰ تا ۲۲۳ نیز داسن آپے ص ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱